سورۃ القمر (54)

(مکی — کل آیات 55)

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِقۡتَرَبَتِ السَّاعَۃُ وَانۡشَقَّ الۡقَمَرُ (1)

قیامت قریب آگئی اور چاند پھٹ گیا۔

وَاِنۡ یَّرَوۡا اٰیَۃً یُّعۡرِضُوۡا وَیَقُوۡلُوۡا سِحۡرٌ مُّسۡتَمِرٌّ (2)

اور اگر وہ کوئی معجزہ دیکھ لیں تو اس سے منہ موڑ لیں اور کہیں یہ تو ہمیشہ سے چلا آتا جادو ہے۔

وَکَذَّبُوۡا وَاتَّبَعُوۡۤا اَہۡوَآءَہُمۡ وَکُلُّ اَمۡرٍ مُّسۡتَقِرٌّ (3)

اور انہوں نے جھٹلایا اور اپنی خواہشوں کی پیروی کی، اور ہر بات کے لیے ایک وقت مقرر ہے۔

وَلَقَدۡ جَآءَہُمۡ مِّنَ الۡاَنۡۢبَآءِ مَا فِیۡہِ مُزۡدَجَرٌ (4)

اور ان کے پاس وہ خبریں آچکی ہیں جن میں کافی تنبیہ ہے۔

حِکۡمَۃٌۢ بَالِغَۃٌ فَمَا تُغۡنِ النُّذُرُ (5)

اور پوری دانائی بھی ہے پر ان کو ڈرانے والوں سے فائدہ نہیں پہنچا۔

فَتَوَلَّ عَنۡہُمۡ ۘ یَوۡمَ یَدۡعُ الدَّاعِ اِلٰی شَیۡءٍ نُّکُرٍ (6)

پس ان سے منہ موڑ لے، جس دن پکارنے والا ایک ناپسند چیز کے لیے پکارے گا۔

خُشَّعًا اَبۡصَارُہُمۡ یَخۡرُجُوۡنَ مِنَ الۡاَجۡدَاثِ کَاَنَّہُمۡ جَرَادٌ مُّنۡتَشِرٌ (7)

اپنی آنکھیں نیچے کیے ہوئے قبروں سے نکل پڑیں گے جیسے ٹڈیاں پھیل پڑی ہوں۔

مُّہۡطِعِیۡنَ اِلَی الدَّاعِ ؕ یَقُوۡلُ الۡکٰفِرُوۡنَ ہٰذَا یَوۡمٌ عَسِرٌ (8)

بلانے والے کی طرف بھاگے جا رہے ہوں گے، یہ کافر کہہ رہے ہوں گے یہ تو بڑا ہی سخت دن ہے۔

كَذَّبَتْ قَبْلَهُمْ قَوْمُ نُوحٍ فَكَذَّبُوا عَبْدَنَا وَقَالُوا مَجْنُونٌ وَّازْدُجِرَ (9)

ان سے پہلے قوم نوح نے بھی جھٹلایا تھا پس انہوں نے ہمارے بندے کو جھٹلایا اور کہا دیوانہ ہے اور اسے جھڑک دیا گیا۔

فَدَعَا رَبَّهٗٓ اَنِّىْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ (10)

پھر نوح نے اپنے رب کو پکارا کہ میں تو مغلوب ہو گیا تو میری مدد کر۔

فَفَتَحْنَآ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ (11)

پھر ہم نے موسلادھار پانی سے آسمان کے دروازے کھول دیے۔

وَفَجَّرْنَا الْاَرْضَ عُيُوْنًا فَالْتَقَى الْمَآءُ عَلٰٓى اَمْرٍ قَدْ قُدِرَ (12)

اور ہم نے زمین سے چشمے جاری کر دیے پھر جہاں تک پانی کا چڑھاؤ چڑھنا ٹھہر چکا تھا چڑھ آیا۔

وَحَمَلْنَاهُ عَلٰى ذَاتِ اَلْوَاحٍ وَّدُسُرٍ (13)

اور ہم نے نوح کو تختوں اور کیلوں والی کشتی پر سوار کیا۔

تَجْرِىْ بِاَعْيُنِنَا ۚ جَزَآءً لِّمَنْ كَانَ كُفِرَ (14)

جو ہماری عنایت سے چلتی تھی، یہ اس کا بدلہ تھا جس کا انکار کیا گیا تھا۔

وَلَقَدْ تَّرَكْنَاهَآ اٰيَةً فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (15)

اور ہم نے اس کو ایک نشان بنا کر چھوڑ دیا پس کیا کوئی نصیحت پکڑنے والا ہے۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ (16)

پھر (دیکھا) ہمارا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (17)

اور البتہ ہم نے تو سمجھنے کے لیے قرآن کو آسان کر دیا پھر کوئی ہے کہ سمجھے۔

كَذَّبَتْ عَادٌ فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ (18)

قوم عاد نے بھی جھٹلایا تھا پھر (دیکھا) ہمارا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا۔

اِنَّآ اَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ رِيْحًا صَرْصَرًا فِىْ يَوْمِ نَحْسٍ مُّسْتَمِرٍّ (19)

بے شک ہم نے ایک دن سخت آندھی بھیجی تھی جس کی نحوست دائمی تھی۔

تَنْزِعُ النَّاسَ كَاَنَّهُمْ اَعْجَازُ نَخْلٍ مُّنْقَعِرٍ (20)

جو لوگوں کو ایسا پھینک رہی تھی کہ گویا وہ کھجور کے جڑ سے اکھڑے ہوئے پیڑ ہیں۔

فَكَيْفَ كَانَ عَذَابِىْ وَنُذُرِ (21)

پھر (دیکھا) ہمارا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا۔

وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ (22)

اور البتہ ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے پھر ہے کوئی کہ سمجھے۔

كَذَّبَتْ ثَمُوْدُ بِالنُّذُرِ (23)

قوم ثمود نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلایا تھا۔

فَقَالُوٓا اَبَشَرًا مِّنَّا وَاحِدًا نَّتَّبِعُهٝٓ ۙ اِنَّآ اِذًا لَّفِىْ ضَلَالٍ وَّسُعُرٍ (24)

پس کہا کیا ہم اپنے میں سے ایک آدمی کے کہنے پر چلیں گے، تب تو ہم ضرور گمراہی اور دیوانگی میں جا پڑیں گے۔

اَاُلْقِىَ الذِّكْرُ عَلَيْهِ مِنْ بَيْنِنَا بَلْ هُوَ كَذَّابٌ اَشِرٌ (25)

کیا ہم میں سے اسی پر وحی بھیجی گئی بلکہ وہ بڑا جھوٹا (اور) شیخی خورہ ہے۔

سَيَعْلَمُوْنَ غَدًا مَّنِ الْكَذَّابُ الْاَشِرُ (26)

عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا کون بڑا جھوٹا (اور) شیخی خورہ ہے۔

اِنَّا مُرْسِلُو النَّاقَةِ فِتْنَةً لَّهُمْ فَارْتَقِبْهُمْ وَاصْطَبِرْ (27)

بے شک ہم ان کی آزمائش کے لیے اونٹنی بھیجنے والے ہیں پس (اے صالح) ان کا انتظار کر اور صبر کر۔

وَنَبِّئْهُمْ اَنَّ الْمَآءَ قِسْمَةٌ بَيْنَهُمْ ۚ كُلُّ شِرْبٍ مُّحْتَضَرٌ (28)

اور ان سے کہہ دو کہ پانی ان میں بٹ گیا ہے، ہر ایک اپنی باری سے پانی پلایا کرے۔

فَنَادَوْا صَاحِبَهُمْ فَتَعَاطٰى فَعَقَرَ (29)

پھر انہوں نے اپنے رفیق کو بلایا تب اس نے ہاتھ بڑھایا اور (اس کی) کانچیں کاٹ ڈالیں۔

فَكَيۡفَ كَانَ عَذَابِىۡ وَنُذُرِ (30)

پھر (دیکھا) ہمارا عذاب اور ڈرانا کیسا تھا۔

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ صَيۡحَةً وَّاحِدَةً فَكَانُوۡا كَهَشِيۡمِ الۡمُحۡتَظِرِ (31)

بے شک ہم نے ان پر ایک زور کی چیخ کا عذاب بھیجا پھر وہ ایسے ہو گئے جیسا کانٹوں کی باڑ کا چورا۔

وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ (32)

اور البتہ ہم نے قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان کر دیا ہے پھر ہے کوئی سمجھنے والا۔

كَذَّبَتۡ قَوۡمُ لُوۡطٍ ۢ بِالنُّذُرِ (33)

قوم لوط نے بھی ڈرانے والوں کو جھٹلایا تھا۔

اِنَّاۤ اَرۡسَلۡنَا عَلَيۡهِمۡ حَاصِبًا اِلَّاۤ اٰلَ لُوۡطٍ ؕ نَّجَّيۡنٰهُمۡ بِسَحَرٍ (34)

بے شک ہم نے ان پر پتھر برسائے سوائے لوط کے گھر والوں کے، ہم نے انہیں پچھلی رات نجات دی۔

نِّعۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِنَا ؕ كَذٰلِكَ نَجۡزِىۡ مَنۡ شَكَرَ (35)

یہ ہماری طرف سے فضل ہے، جو شکر کرتا ہے ہم اسے ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَلَقَدۡ اَنۡذَرَهُمۡ بَطۡشَتَنَا فَتَمَارَوۡا بِالنُّذُرِ (36)

اور وہ انہیں ہماری پکڑ سے ڈرا چکا تھا پس وہ ڈرانے میں شک کرنے لگے۔

وَلَقَدۡ رَاوَدُوۡهُ عَنۡ ضَيۡفِهٖ فَطَمَسۡنَاۤ اَعۡيُنَهُمۡ فَذُوۡقُوۡا عَذَابِىۡ وَنُذُرِ (37)

اور البتہ اس سے اس کے مہمانوں کا مطالبہ کرنے لگے تو ہم نے ان کی آنکھیں مٹا دیں، پس (کہا) میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ چکھو۔

وَلَقَدۡ صَبَّحَهُمۡ بُكۡرَةً عَذَابٌ مُّسۡتَقِرٌّ (38)

اور بے شک صبح کو ان پر ایک عذاب نہ ٹلنے والا آ پڑا۔

فَذُوۡقُوۡا عَذَابِىۡ وَنُذُرِ (39)

پس میرے عذاب اور میرے ڈرانے کا مزہ چکھو۔

وَلَقَدۡ يَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّكۡرِ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ (40)

اور البتہ ہم نے سمجھنے کے لیے قرآن کو آسان کر دیا ہے پھر ہے کوئی سمجھنے والا۔

وَلَقَدْ جَآءَ اٰلَ فِرْعَوْنَ النُّذُرُ (41)

اور البتہ فرعون کے خاندان کے پاس بھی ڈرانے والے آئے تھے۔

كَذَّبُوْا بِاٰيَاتِنَا كُلِّهَا فَاَخَذْنَاهُـمْ اَخْذَ عَزِيْزٍ مُّقْتَدِرٍ (42)

انہوں نے ہماری سب نشانیوں کو جھٹلایا پھر ہم نے انہیں بڑی زبردست پکڑ سے پکڑا۔

اَكُفَّارُكُمْ خَيْرٌ مِّنْ اُولٰٓئِكُمْ اَمْ لَكُم بَرَآءَةٌ فِى الزُّبُرِ (43)

کیا تمہارے منکران لوگوں سے اچھے ہیں یا تمہارے لیے کتابوں میں نجات لکھی ہے۔

اَمْ يَقُوْلُوْنَ نَحْنُ جَمِيْعٌ مُّنْتَصِرٌ (44)

کیا وہ یہ کہتے ہیں کہ ہم زبردست جماعت ہیں۔

سَيُهْزَمُ الْجَمْعُ وَيُوَلُّوْنَ الدُّبُرَ (45)

عنقریب یہ جماعت بھی شکست کھائے گی اور پیٹھ پھیر کر بھاگیں گے۔

بَلِ السَّاعَةُ مَوْعِدُهُـمْ وَالسَّاعَةُ اَدْهٰى وَاَمَرُّ (46)

بلکہ قیامت ان کے وعدے کا وقت ہے اور قیامت زیادہ دہشت ناک اور تلخ تر ہے۔

اِنَّ الْمُجْرِمِيْنَ فِىْ ضَلَالٍ وَّسُعُرٍ (47)

بے شک مجرم گمراہی اور جنون میں ہیں۔

يَوْمَ يُسْحَبُوْنَ فِى النَّارِ عَلٰى وُجُوْهِهِـمْ ذُوْقُوْا مَسَّ سَقَرَ (48)

جس دن اپنے منہ کے بل دوزخ میں گھسیٹے جائیں گے (کہا جائے گا) آگ لگنے کا مزہ چکھو۔

اِنَّا كُلَّ شَىْءٍ خَلَقْنَاهُ بِقَدَرٍ (49)

بے شک ہم نے ہر چیز اندازے سے بنائی ہے۔

وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍ بِالْبَصَرِ (50)

اور ہمارا حکم تو ایک ہی بات ہوتی ہے جیسا کہ پلک جھپکنا۔

وَلَقَدۡ اَهۡلَكۡنَاۤ اَشۡيَاعَكُمۡ فَهَلۡ مِنۡ مُّدَّكِرٍ (51)

اور البتہ ہم تمہارے جیسوں کو غارت کر چکے ہیں پھر کیا کوئی سمجھنے والا ہے۔

وَكُلُّ شَىۡءٍ فَعَلُوۡهُ فِى الزُّبُرِ (52)

اور پھر جو کچھ بھی انہوں نے کیا ہے وہ اعمال ناموں میں موجود ہے۔

وَكُلُّ صَغِيۡرٍ وَّكَبِيۡرٍ مُّسۡتَطَرٌ (53)

اور ہر چھوٹا اور بڑا کام لکھا ہوا ہے۔

اِنَّ الۡمُتَّقِيۡنَ فِىۡ جَنّٰتٍ وَّنَهَرٍ (54)

بے شک پرہیزگار باغوں اور نہروں میں ہوں گے۔

فِىۡ مَقۡعَدِ صِدۡقٍ عِنۡدَ مَلِيۡكٍ مُّقۡتَدِرٍ (55)

عزت کے مقام میں قادر مطلق بادشاہ کے حضور میں۔